السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سفر معراج میں رسول اللہ ﷺ پہلے بیت المقدس تشریف لے گئے' پھر آسمانوں پر اور سدرۃ المنتھی تک گئے اور پھر اس سے آگے۔ جس طرح تفسیر صاوی میں مذکور ہے۔ سوال یہ ہی کہ کیا اس موقع پر رسول اللہ ﷺ نے اپنی آنکھوں سے اللہ تعالیٰ کو دیکھا تھا یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کوجب معراج ہوئی تو آپ ﷺ نے اپنے رب کو اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا۔ کیونکہ نبی ﷺ سے جب یہ بات دریافت کی گئی تو آپ ﷺ نے e نصوص شرعیہ کی روشنی میں اہل سنت والجماعت کا عقیدہ یہ ہے کہجناب محمد فرمایا تھا:

''رَأَیۡتَ نُوۡرًا) ''میں نے ایک نور دیکھا تھا۔)

دوسری روایت میں ہے: نُوۡرٌ اَنّٰی اَرَاہُ ''وہ نور ہے''میں اسے دیکھ سکتا ہوں؟'' یہ دونوں حدیثیں امام مسلم رحمہ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ''صحیح''میں روایت کی ہیں اور رسول اللہ ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے:

(وَاعۡلَمُوا اَنَّہ لَنۡ یَرَی مِنۡکُمۡ اَحَدٌ رَبَّہ حَتّٰی یَمُوتُ)

''جان لو! تم میں سے کوئی شخص مرنے سے پہلے اپنے رب کو ہرگز نہیں دیکھا گا۔''

یہ حدیث بھی امام مسلم نے روایت کی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ